پارٹنرشپ کے لئے کتنے فیصد رقم لگانا ضروری ہے؟

مجیب: مفتی علی اصغر صاحب مدظلہ العالی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ شَوَّالُ / ذوالقعدہ 1442ھ جون 2021

دَارُالاِفْتَاء اَہلسُنَّت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ چند افراد مل کر مشترکہ کمپنی بنا کر کام کرنا چاہتے ہیں، یہ ارشاد فرمائیں کہ شرکت قائم کرنے کے لیے کسی شریک کے لیے کم از کم کتنے فیصد رقم ملانا ضروری ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

سوال میں پوچھی گئی صورت کا تعلق شرکتِ عنان سے ہے اس قسم میں شرکاء کی رقم یکساں ہونا ضروری نہیں، کم و بیش بھی ہو سکتی ہے، لہٰذا کوئی بھی فرد شرکت میں جتنی چاہے رقم ملا سکتا ہے، شرعاً کوئی حد بندی نہیں۔

بہارِ شریعت میں ہے: ”شرکت عنان میں یہ ہو سکتا ہے کہ اس کی میعاد مقرر کر دی جائے مثلاً ایک سال کے لیے ہم دونوں شرکت کرتے ہیں اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ دونوں کے مال کم و بیش ہوں برابر نہ ہوں۔“

(بہارِ شریعت، 499/2، ردالمحتار، 478/6)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم